

مفکر قوم و ملت شہنشاہ خطابت حضرت مولانا مفتی سید نقیب الامین برقی صاحب قاسمی مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ مرکز العلوم سوگڑہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على سيد الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه وازواجه وذرياته وعلماء امة

اجمعين. اما بعد

علوم اسلامیہ کا سرچشمہ اور دین و شریعت کی اصل اساس قرآن مجید ہے اور احادیث مبارکہ اسکی تبیین و تشریح اور توضیح و تفسیر ہیں ان کے بغیر نہ آیات مبارکہ کے شان نزول اور مطالب و مقاصد تک رسائی ممکن ہے اور نہ اجمال کی تشریح عموم کی تخصیص اور مبہم کی تفصیل ممکن ہے اس لئے مسلمانوں نے آغاز اسلام ہی سے قرآن کریم کے بعد سب سے زیادہ توجہ احادیث شریفہ کی طرف مبذول کی ہے اور حضور ﷺ کی حیات طیبہ کے ہر گوشہ اور ہر خدو خال کو کمال دیانت و احتیاط سے محفوظ رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ اور ہر اس علم کی حفاظت و تدوین نقل و اشاعت جمع و ترتیب اور ضبط و اتقان کی طرف خصوصی توجہ مبذول کی ہے، اور جس کا کوئی رشتہ علم حدیث سے ہے، اور پوری عقیدت اور اخلاص کے ساتھ اسکی ایسی خدمت کی ہے کہ جسکی آج تک کوئی مثال ہے نہ نظیر جسکی کسی بھی حیثیت سے نشر و اشاعت کی خدمت کرنا دنیا اور آخرت دونوں کی عظیم سعادت ہے، اسلئے ہر علاقہ کے علماء کا فرض ہیکہ امت کو دین اسلام کے ہر شعبہ اور ہر ارکان سے روشناس کرائیں، اصولی طور پر دین کے پانچ ارکان ہیں (۱) عقائد کے تحت تین چیزیں آتی ہیں، توحید، رسالت، آخرت، تمام مسلمانوں میں ان امور کا عقیدہ اور ان میں پختگی ہونا لازم اور ضروری ہے (۲) عبادات، اسکے تحت چار چیزیں آتی ہیں، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، یہ اعمال اللہ کے فرائض ہیں انکی ادائیگی ہر مکلف پر لازم ہے (۳) معاملات کے تحت ہر قسم کے لین، دین خرید و فروخت ادھار، نقد قرض و وعدہ اسی طرح بیاہ شادی اور دیگر تمام حقوق کی ادائیگی معاملات کے دائرہ میں داخل ہے۔ (۴) معاشرت، معاشرہ کا مطلب یہ ہے کہ فیملی، کنبہ، خاندان قبیلہ، اعزاء و اقرباء، پڑوسیوں ماحول میں رہنے والوں کے ساتھ رہن سہن، طریق زندگی اور گزر بسر سب اچھے طریقے سے ہوں نفرت کے بجائے محبت کا ماحول پیدا ہو۔ (۵) اخلاقیات، اخلاق یعنی اچھی عادت، اچھی خصلت، خوش مزاجی، نرم مزاجی، بڑوں کی عزت و عظمت چھوٹوں کیساتھ شفقت و محبت ماتحت لوگوں کے ساتھ رواداری غرض ہر شخص کیساتھ فرحت و انبساط پیار و محبت کا معاملہ کرنا۔

الفرض اگر ہر انسان قانون شریعت اور اسلامی تعلیمات و ہدایات کا پابند بن جائے تو اسکی دنیاوی زندگی پر ایک مثبت اور گہرے اثرات مرتب ہونگے۔

زیر نظر انمول ذخیرہ آپ کے سامنے ہے جسکو بڑی محنت اور عرق ریزی اور مسلسل کاوشوں سے عزیز مکرم جناب حافظ وقاری راحت صاحب مرکزی جو جامعہ مرکز العلوم کے فرزند قدیم ہیں، اسوقت مدرسہ اسلامیہ عربیہ تلدہ میں ایک عرصہ سے کامیاب و مخلص مدرس ہیں، اللہ رب العزت عزیز مکرم کے علم میں برکت عطا فرمائے اور انکی کاوشوں کو قبول فرمائے۔ اللہ رب ذوالجلال اس کتاب کو نافع بنائے اور اسکے فوائد کو عام و تمام فرمائے۔ آمین ثم آمین

فقط والسلام

سید نقیب الامین برقی قاسمی ۵ اکتوبر ۲۰۲۰ء